اتوار28مارچ، 2021

مضمون۔ حقیقت

سنہری متن: یسعیاہ 64باب 4آیت

"کیونکہ ابتدا ہی سے نہ کسی نے سنا نہ کسی کے کان تک پہنچا اور نہ آنکھوں نے تیرے سوا ایسے خدا کو دیکھا جو اپنے انتظار کرنے والوں کے لئے کچھ کر دکھائے۔"

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 43باب 1، 2، 4تا7آیات

1۔ اور اب اے یعقوب! خداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ میں نے تیرا نام لے کر تجھے بلایا ہے تُو میرا ہے۔

2۔ جب تُو سیلاب میں سے گزرے تو میں تیرے ساتھ ہوں گا اور جب تُو ندیوں میں سے گزرے تو وہ تجھے نہ ڈبائیں گی۔ جب تُو آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگے گی اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا۔

4۔ چونکہ تُو میری نگاہ میں بیش قیمت اور مکرم ٹھہرا اور میں نے تجھ سے محبت رکھی اِس لئے میں تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے بدلے میں امتیں دے دوں گا۔

5۔ تُو خوف نہ کر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیری قوم کو مشرق سے لے آؤں گا اور مغرب سے تجھے فراہم کروں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ میں شمال سے کہوں گا کہ دے ڈال اور جنوب سے کہ رکھ نہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میرے بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ۔

7۔ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے اور جس کو میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا جسے میں نے پیدا کیا ہاں جسے میں ہی نے بنایا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ خروج 3 باب 1، 7 (تا پہلا)، 10 آیات

1۔ اور موسیٰ اپنے سسر یترو کی جو مدیان کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہوا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خدا کے پہاڑ کے نزدیک لے آیا۔

7۔ اور خداوند نے کہا،

10۔ سو اب آ میں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لے۔

2۔ خروج 4 باب 1 تا 7 آیات

1۔تب موسیٰ نے جواب دیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں کریں گے نہ میری بات سنیں گے۔وہ کہیں گے خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔

2۔اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟اُس نے کہالاٹھی۔

3۔ پھر اُس نے کہااُسے زمین پر ڈال دے اُس نے اُسے زمین پر ڈالا اور وہ سانپ بن گئی اور موسیٰ اُس کے سامنے سے بھاگا۔

4۔تب خداوند نے موسیٰ سے کہاہاتھ بڑھا کر اُس کی دُم پکڑلے۔اُس نے ہاتھ بڑھایااور اُسے پکڑ لیا۔وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا۔

5۔تاکہ وہ یقین کریں کہ خداوند اُن کے باپ دادا کا خدا ابراہیم کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھ کو دکھائی دیا۔

6۔ پھر خداوند نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیااور جب اُس نے اُسے نکال کے دیکھا تو اُس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔

7۔اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔اُس نے پھر اُسے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا۔جب اُس نے اُسے باہر نکال کر دیکھا تو وہ پھر اُس کے باقی جسم کی مانند ہو گیا۔

3۔ 2سلاطین 6باب 8تا17آیات

8۔تب شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھااور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈیرہ ڈالوں گا۔

9۔ سو مردِ خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبر دار تُو فلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔

10۔اور شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے آپ کو بچایا اور فقط یہ ایک یا دو بار ہی نہیں۔

11۔اِس بات سے شاہ ارام کا دل نہایت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بلا کر اُن سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہ اسرائیل کی طرف ہے۔

12۔تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک! اے بادشاہ! بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔

13۔اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑوا منگواؤں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتن میں ہے۔

14۔تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو اُنہوں نے راتوں رات آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔

15۔اور جب اُس مردِ خُدا کا خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا کریں؟

16۔اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خُداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گردا گرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

4۔ مرقس 8باب 1(یسوع)(تا پہلا)آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلایا۔

5۔ مرقس 10 باب 46تا52 آیات

46۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلے تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔

47۔ اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا اے ابنِ داؤد! اے یسوع! مجھ پر رحم کر۔

48۔ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔

49۔ یسوع نے کھڑے ہو کر کہا اُسے بلاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے۔

50۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا۔

51۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا اے ربونی! یہ کہ میں بینا ہو جاؤں۔

52۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا۔

6۔ متی 5 باب 48 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

48۔ پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

7۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 1، 3، 8، 6، 4، 9، 16 تا 18 آیات

1۔ پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔

3۔ اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔

4۔ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔

6۔ اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

8۔ ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نہ اُمید نہیں ہوتے۔

9۔ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔

16۔ اِس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔

17۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔

18۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ افسیوں 2باب 10(ہم)آیت

10۔۔۔ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔

سائنس اور صحت

1۔ 24:472(ساری)۔25

خدااور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

2۔ 24:478۔27

شروع سے آخر تک جو کچھ بھی فانی ہے وہ مادی انسان کے یقین سے بنا ہے اور کسی چیز سے نہیں۔ صرف وہی حقیقی ہے جو خدا کی عکاسی کرتا ہے۔

3۔ 25:14۔30

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مادی زندگی کے عقیدے اور خواب سے مکمل طور پر منفرد، الٰہی زندگی ہے، جو روحانی فہم اور ساری زمین پر انسان کی حکمرانی کے شعور کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ فہم غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے، اور اِس کے ساتھ آپ ''صاحب اختیار کی مانند'' بات کر سکتے ہیں۔

4۔ 321:6۔13اگلا صفحہ

عبرانیوں کو شریعت دینے والا، بولنے میں دھیما، جو کچھ اُس پر ظاہر ہوا تھا وہ لوگوں کو سمجھانے سے مایوس تھا۔ حکمت سے ہدایت پا کر جب اُس نے اپنا عصا زمین پر پھینکا، تو اُس نے اسے سانپ بنتے دیکھا، موسیٰ اِس کے سامنے بھاگ نکلا، مگر عقل نے اُسے واپس لوٹنے اور اس سانپ سے نپٹنے کا حکم دیا، تو پھر موسیٰ کا خوف دور ہوا۔ اس واقعہ میں سائنس کی حقیقت دیکھی گئی۔ مادا محض مختصراً سامنے لایا گیا۔ دانائی کے حکم تلے سانپ، بدی، الٰہی سائنس کے فہم کی بدولت تباہ ہوئی، اور اس کا ثبوت وہ عصا تھا جس کے آگے جھکنا تھا۔ اُسے خبردار کرنے کے لئے موسیٰ کا بھرم اپنی طاقت تب کھو چکا تھا جب اُس نے یہ دریافت کیا کہ جو کچھ اُس نے بظاہر دیکھا ہے وہ حقیقتاً تھا نہ کہ مادی عقیدے کا ایک حصہ تھا۔

جب موسیٰ نے پہلے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانکا اور پھر برف کی مانند سفید ایک مہلک بیماری کے ساتھ باہر نکالا اور پھر اُسی وقت اسی سادہ مرحلے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اِس کی فطری حالت میں بحال کر لیا تو سائنسی طور پر یہ بات ظاہر ہوئی کہ کوڑھ فانی عقل کی ایک تخلیق ہے نہ کہ مادے کی کوئی حالت ہے۔ الٰہی سائنس میں اِس ثبوت کی بدولت خدا نے موسیٰ کے خوف کو کم کر دیا، اور اِس کی اندرونی آواز اُس کے لئے خدا کی آواز بن گئی، جس نے کہا، ''اور یوں ہوگا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں اور پہلے معجزے کو بھی نہ مانیں تو وہ دوسرے معجزے کے سبب سے یقین کریں گے۔'' اور پھر آنے والی صدیوں میں یہ ہوا، کہ یسوع کی بدولت ہستی کی سائنس کو ظاہر کیا گیا، جس نے پانی کو مے میں تبدیل کر کے اپنے طالب علموں کو عقل کی طاقت دکھائی، اور عقل کی بالادستی کو ثابت کرنے کے لئے اُنہیں سکھایا کہ کیسے بغیر نقصان پہنچائے سانپوں سے نپٹنا ہے، کیسے بیمار کو شفا دینی اور بدروحوں کو نکالنا ہے۔

جب مادی سے روحانی بنیادوں پر زندگی اور ذہانت کا فہم اپنا نقطہ نظر تبدیل کرتا ہے، تو ہمیں زندگی کی حقیقت میسر آئے گی، یعنی فہم پر روح کا قابو، تو ہم مسیحت یا سچائی کو اس کے الٰہی اصول میں پائیں گے۔ کسی ہم آہنگ اور فانی انسان کے حاصل ہونے اور اُس کی قابلیتوں کے اظہار سے قبل یہ ایک نقطۂ عروج ہونا چاہئے۔ الٰہی سائنس کی شناخت ہونے سے قبل اس عظیم کام کی تکمیل کو دیکھتے ہوئے، الٰہی اصول سے اپنے خیالات کو ہٹانا بہت اہم ہے، تاکہ محدود عقیدے کو اس کی غلطی سے دستبردار ہونے کے لئے تیار کیا جاسکے۔

5۔ 347:12۔22

نقادوں کو اِس بات پر غور کرنا چاہئے کہ نام نہاد فانی انسان انسان کی حقیقت نہیں ہے۔ پھر وہ مسیح کی آمد کی نشانیوں کو سمجھیں گے۔ مسیح، بطور خدا کے روحانی اور حقیقی خیال، ماضی کی طرح اب بھی، غریبوں کو خوشخبری کی تعلیم دیتے ہوئے، بیماروں کو شفا دیتے ہوئے اور بد روحوں کو نکالتے ہوئے، آتا ہے۔ کیا یہ غلطی ہے جو مسیحت کے لازمی عنصر کو بحال کر رہی ہے، یعنی رسولی، الٰہی شفا کو؟ جی نہیں؛ یہ مسیحت کی سائنس ہے جو یہ بحال کر رہی ہے، اور یہ تاریکی میں چمکنے والا نور ہے، جسے تاریکی نہیں پہچانتی۔

6۔ 302:3۔19

مادی بدن اور عقل عارضی ہیں، مگر حقیقی انسان روحانی اور ابدی ہے۔ حقیقی انسان کی شناخت کھو نہیں جاتی، بلکہ اِس وضاحت کے وسیلہ پائی جاتی ہے؛ کیونکہ ہستی اور پوری شناخت کی شعوری لامحدودیت غیر ترمیم شدہ سمجھی جاتی اور قائم رہتی ہے۔ جب خدا مکمل اور ابدی طور پر اُس کا ہے، تو یہ ناممکن ہے کہ انسان ایسا کچھ گوا بیٹھے جو حقیقی ہے۔ یہ خیال کہ عقل مادے میں ہے، اور یہ کہ نام نہاد خوشیاں اور درد، مادے کی پیدائش، گناہ، بیماری اور موت حقیقی ہیں، ایک فانی یقین ہے؛ اور یہی وہ عقیدہ ہے جو گم ہو جائے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بشر کے حوالے سے ہماری تشریح کو جاری رکھتے ہوئے آیئے یاد کریں کہ ہم ساز اور غیر فانی انسان ہمیشہ سے موجود ہے اور بطور مادہ وجود رکھتے ہوئے کسی فانی زندگی، جوہر یا ذہانت سے ہمیشہ بلند اور پار رہتا ہے۔ یہ بیان حقیقت پر مبنی ہے نہ کہ افسانوی ہے۔

7۔ 248:15۔32

فانی عقل کے سامنے نمونہ کیا ہے؟ کیا یہ غیر کاملیت، خوشی، دُکھ، گناہ، تکلیف ہے؟ کیا آپ نے فانی نمونے کو قبول کر لیا ہے؟ کیا آپ اِسے دوبارہ جنم دے رہے ہیں؟ تو آپ شیطانی بت پرستی اور نفرت انگیز صورتوں کے وسیلہ آسیب زدہ کئے جا رہے ہیں۔ کیا آپ غیر کامل نمونے کی ساری مخلوق سے نہیں سنتے؟ دنیا اِسے پکڑے ہوئے ہے اِس سے قبل کہ آپ مسلسل اِس کو دیکھیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ آپ اِن نچلے طریقہ ہائے کار کی پیروی کرنے، اپنی زندگی کے کاموں کو محدود کرنے اور اپنے تجربے میں مادے کے نمونوں کے گوشہ دار خاکے اور بدنمائی کو قبول کرنے کے قابل ہیں۔

اِس کا اعلاج کرنے کے لئے، ہمیں سب سے پہلے درست سمت میں دیکھنا چاہئے اور پھر اِس جانب چلنا چاہئے۔ ہمیں خیالات میں کامل نمونے بنانے چاہئیں اور اُن پر لگاتار غور کرنا چاہئے، وگرنہ ہم انہیں کبھی عظیم اور شریفانہ زندگیوں میں نقش نہیں کر سکتے۔ ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

8۔ 353:16۔22

سبھی حقیقت ابدی ہے۔ کاملیت حقیقت کو عیاں کرتی ہے۔ کاملیت کے بِنا کچھ بھی مکمل طور پر حقیقی نہیں ہے۔ جب تک کاملیت ظاہر نہیں ہوتی اور حقیقت تک نہیں پہنچتی سبھی چیزیں غائب ہونا جاری رہیں گی۔ ہمیں ہر مقام پر بھوت پریت سے متعلق باتوں کو ترک کرنا چاہئے۔ ہمیں توہم پرستی کے کچھ ہونے کو تسلیم کرنا جاری نہیں رکھنا چاہئے، بلکہ ہمیں اِس کے تمام عقائد پر غور کرنا چاہئے اور عقلمند بننا چاہئے۔

9۔ 259:11۔21

سائنسی ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں۔

اگر انسان کبھی کامل تھا لیکن اب اپنی کاملیت کھو بیٹھا ہے تو پھر بشر خدا کی شبیہ کا عکس اپنے اندر کبھی نہ رکھتے۔ کھوئی ہوئی شبیہ کوئی شبیہ نہیں ہے۔ الٰہی عکس میں حقیقی مشابہت کھو نہیں سکتی۔ اسے سمجھتے ہوئے، یسوع نے کہا، ”پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔“

10۔ 407:24۔25 (خیالات تک)

ایک کامل نمونے کو آپ کے خیالات میں پیش ہونے دیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔